© rasailojaraid.com

مکاتیب

(۱)

باسمہ سبحانہ

عزیز محترم حافظ حسن مدنی صاحب سلمک اللہ تعالیٰ فی الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''محدث'' کا نومبر کا شمارہ نظر سے گزرا۔ بہت خوشی ہوئی۔قتل غیرت اور دیگر متعلقہ امور پر آپ حضرات نے سیر حاصل بحث کر کے تمام دینی حلقوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ بالخصوص آپ کے مضمون پر مزید مسرت اور اطمینان سے بہرہ ور ہوا۔اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی کاوشوں کو قبول فرمائیں اور نتائج وثمرات سے نوازیں۔آمین

اس حوالہ سے میں ایک بات کی طرف احباب کو توجہ دلانے کی مسلسل کوشش کر رہا ہوں کہ ہمارے معاشرے میں علاقائی کلچر اور قبائلی روایات کے حوالے سے عورت پر جو مظالم ہو رہے ہیں، ان کے بارے میں دینی حلقوں کی طرف سے کوئی منظم اور موثر آواز بلند نہ ہونے کی وجہ سے غیر ملکی ایجنڈے پر کام کرنے والی این جی اوز کو اس خلا سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل رہا ہے اور وہ عورتوں کے حقوق کی چیمپئن بن گئی ہیں۔ میرا خیال یہ ہے کہ اگر ہمارے دینی حلقوں میں کوئی ادارہ اس طرز پر کام کرے اور عورتوں پر ہونے والی زیادتیوں کی شرعی نقطہ نظر سے نشان دہی کرتے ہوئے ان کے ازالے کے لیے منظم محنت کی کوئی صورت نکالے تو یہ ہتھیار مذکورہ این جی اوز سے چھینا جا سکتا ہے اور ویسے بھی یہ ہماری دینی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

اس کشمکش میں یہ پہلو میرے خیال میں زیادہ اہمیت رکھتا ہے اور ہمیں اسے اجاگر کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیے۔امید ہے کہ آپ بھی اس کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوں گے۔

والد بزرگوار اور دیگر حضرات واحباب خصوصاً عطاء اللہ صدیقی صاحب سے سلام مسنون عرض کر دیں۔

شکریہ۔والسلام

ابوعمار زاہد الراشدی

مرکزی جامع مسجد۔گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com